MIC. # 8458 (RAB. 1810)

KOLANIMUS BEN YISRA'EL, MI-BINGA.

קולנימוס בן ישראל,

DERASHOT VE-HESPEDIM.

דרשות והספדים.

BINGEN: [1800-1850] ASHKENAZIC SCRIPT

These images are from the collection of the Library of the Jewish Theological Seminary (JTS). JTS holds the copyrights to these images. The images may be downloaded or printed by individuals for personal use only, but may not be quoted or reproduced in any publication without the prior permission of JTS.

הועתק והוכנס לאינטרנט
www.hebrewbooks.org
ע"י חיים תש"ע

These images are from the collection of the Library of the Jewish Theological Seminary (JTS). JTS holds the copyrights to these images. The images may be downloaded or printed by individuals for personal use only, but may not be quoted or reproduced in any publication without the prior permission of JTS.

LIBRARY
The Jewish Theological Seminary of America

www.hebrewbooks.org
חדרש חדרה ׳חדרה

ملاحظات على الهامش

ملك ملك حاج احمدبخش حاجي
يك حاجي احمدبخش ملكيار خريدار ملك حاجي احمدبخش ملكي
ملك ملك حاج احمدبخش حاجي
حاجي احمدبخش ملكيار خريدار ملك حاجي احمدبخش ملكي

ہوئے۔ اس کے بعد ہم نے ان کے ساتھ ایک اور مکان میں جا کر کھانا کھایا۔ اس مکان کی چھت بانس کی تھی اور اس کے ستون لکڑی کے تھ

کل ۷ مانند بوی بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷
بوی بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان
بیان بیان دی ۵۷ حرکت دل / حرکت کردن لذا مکان ۵۷ بوی بیان

ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی سے کچھ مانگتا ہے۔ اور وہ اس کو دیتا ہے۔ مگر اس کے دینے میں کچھ ایسی بات ہوتی ہے کہ اس کا دینا نہ دینا برابر ہوتا ہے۔ اور وہ اس کے دینے سے خوش نہیں ہوتا۔ اور نہ اس کے مانگنے والے کو اس کے دینے سے کچھ فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو ایسا دینا نہ دینا برابر ہے۔ اور اس کے دینے سے نہ دینے والے کو خوشی ہوتی ہے اور نہ مانگنے والے کو

ہوئے ہیں۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تفسیر کی ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تفسیر کی ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تفسیر کی ہے

ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ ہی ان کے دشمن بھی ہیں۔ ان کے دشمن ان کے بھائی ہیں جو ان کے ساتھ ہی پیدا ہوئے

ઉપરોક્ત

ઉપર મુજબ ઠરાવ થયા પછી ઉપરોક્ત ગામોના ગરાસદારોએ પોતાના વતન તરફ જવા રવાના

ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی ذات کا بھی ایک حصہ ہے۔ اس لئے اس کی عظمت اور
بڑائی کا اظہار اس کی ذات کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی
صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار
ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی
ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی
اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا
بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔
اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے
ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی
صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی
اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔
اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے
ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی
صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی
اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔
اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے
ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی
صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی
اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔
اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے
ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی
صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی
اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔
اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے
ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی
صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی
اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔
اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے
ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی
صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی
اظہار ہوتا ہے۔ اس کی ذات کے ساتھ ہی اس کی صفات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

حرف

ابتدائی حصہ میں تحریف ہوئی ہے اور اصل عبارت یوں ہونی چاہیے کہ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ
اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ساتھ

ומה שכתב הרב ז"ל שהוא מן הדין שיהא הכל מותר בהנאה ואין לו תקנה אלא ע"י שיתן לעני מדעתו בלא שום תנאי ואח"כ יקבלנו ממנו בשכר וכיוצא בזה, אין נראה כלל, שהרי אפילו אם נאמר שהוא מן הדין שיהא הכל מותר בהנאה מכל מקום מדת חסידות היא שיעשה כן ולא יהנה מן הגזל כלל, ואפילו אם נאמר שהוא מן הדין שיהא הכל אסור בהנאה מכל מקום מדת חסידות היא שיתן לעני מדעתו בלא שום תנאי ואח"כ יקבלנו ממנו בשכר וכיוצא בזה, ואין נראה כלל, שהרי אפילו אם נאמר שהוא מן הדין שיהא הכל אסור בהנאה מכל מקום מדת חסידות היא שיתן לעני מדעתו בלא שום תנאי ואח"כ יקבלנו ממנו בשכר וכיוצא בזה, אין נראה כלל, שהרי אפילו אם נאמר שהוא מן הדין שיהא הכל מותר בהנאה מכל מקום מדת חסידות היא שיעשה כן ולא יהנה מן הגזל כלל, וא

مسئلہ دیگر عامہ بلکہ اکثر اہل علم کو بھی اس میں تردد ہے کہ اگر مسجد میں
جماعت ہو چکی اور کوئی شخص آیا اور اس نے دیکھا کہ جماعت ہو چکی ہے
تو اس کو اختیار ہے کہ اذان و اقامت کہہ کر جماعت کرے یا نہ کہے
اور اکیلا نماز پڑھ لے اور اگر اذان و اقامت کہہ کر جماعت کرے تو
جماعت اولیٰ کا ثواب ملے گا یا نہ ملے گا اور اگر اذان و اقامت
کہہ کر جماعت کرے تو جماعت اولیٰ کا ثواب ملے گا یا نہ ملے گا
اور اگر اذان و اقامت کہہ کر جماعت کرے تو جماعت اولیٰ کا ثواب
ملے گا یا نہ ملے گا

مسئلہ دیگر عامہ بلکہ اکثر اہل علم کو بھی اس میں تردد ہے کہ اگر
مسجد میں جماعت ہو چکی اور کوئی شخص آیا اور اس نے دیکھا کہ
جماعت ہو چکی ہے تو اس کو اختیار ہے کہ اذان و اقامت کہہ کر
جماعت کرے یا نہ کہے اور اکیلا نماز پڑھ لے اور اگر اذان و اقامت
کہہ کر جماعت کرے تو جماعت اولیٰ کا ثواب ملے گا یا نہ ملے گا
اور اگر اذان و اقامت کہہ کر جماعت کرے تو جماعت اولیٰ کا ثواب
ملے گا یا نہ ملے گا

مسئلہ دیگر عامہ بلکہ اکثر اہل علم کو بھی اس میں تردد ہے کہ اگر
مسجد میں جماعت ہو چکی اور کوئی شخص آیا اور اس نے دیکھا کہ
جماعت ہو چکی ہے تو اس کو اختیار ہے کہ اذان و اقامت کہہ کر
جماعت کرے یا نہ کہے اور اکیلا نماز پڑھ لے اور اگر اذان و اقامت
کہہ کر جماعت کرے تو جماعت اولیٰ کا ثواب ملے گا یا نہ ملے گا
اور اگر اذان و اقامت کہہ کر جماعت کرے تو جماعت اولیٰ کا ثواب
ملے گا یا نہ ملے گا

ઉપર

ખોટી રીતે વાપરવા બીજાને આપવા, વેચવા કે ગીરો મૂકવા તે ગુનો છે. આવા ગુનાઓ
માટે ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની સજા થઈ શકે છે. આવા ગુનાઓ માટે
ગુનેગારની મિલકત પણ જપ્ત કરવામાં આવે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારને
૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની સજા થઈ શકે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારની
મિલકત પણ જપ્ત કરવામાં આવે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ
સુધીની કેદની સજા થઈ શકે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારની મિલકત પણ
જપ્ત કરવામાં આવે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની
સજા થઈ શકે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારની મિલકત પણ જપ્ત કરવામાં
આવે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની સજા થઈ
શકે છે. આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારની મિલકત પણ જપ્ત કરવામાં આવે છે.
આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની સજા થઈ શકે છે.
આવા ગુનાઓ માટે ગુનેગારની મિલકત પણ જપ્ત કરવામાં આવે છે. આવા
ગુનાઓ માટે ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની સજા થઈ શકે છે. આવા
ગુનાઓ માટે ગુનેગારની મિલકત પણ જપ્ત કરવામાં આવે છે. આવા ગુનાઓ
માટે ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની સજા થઈ શકે છે. આવા ગુનાઓ
માટે ગુનેગારની મિલકત પણ જપ્ત કરવામાં આવે છે. આવા ગુનાઓ માટે
ગુનેગારને ૧૦ વર્ષ સુધીની કેદની સજા થઈ શકે છે. આવા ગુનાઓ માટે

ઉપર પ્રમાણે જણાવેલ ચોપડાઓ તથા કાગળો ઉપરથી તથા બીજા પણ કેટલાક પુરાવાઓ ઉપરથી એ વાત સાબીત થાય છે કે ઉપર જણાવેલ ગામો તથા જમીનો ઉપર ઉપર જણાવેલ ગરાસદારોનો પુરેપુરો હક્ક હોવાનું સાબીત થાય છે. તેમજ તેઓ તે ગામોમાં પોતાની મરજી પ્રમાણે ગમે તેવા ફેરફાર કરવાનો પુરેપુરો હક્ક ધરાવે

ચોમાસું કોઈ વખત ન બેસે તો ખેડૂતો કેટલા મોટા મુશ્કેલીમાં મૂકાઈ જાય છે તે આપણે જાણીએ છીએ. ખેડૂતોને પોતાની ખેતી માટે પાણી ઉલેચવા માટે કોશ ચલાવવા પડે છે. કોશ ચલાવવા માટે બળદ જોઈએ. બળદ ખરીદવા માટે પૈસા જોઈએ. પૈસા ન હોય તો બળદ ભાડે લેવા પડે. ભાડે લેવા માટે પણ પૈસા તો જોઈએ જ. પૈસા ન હોય તો ખેડૂત શું કરે? ખેતી કરવા માટે

કોઈ પણ ખેડૂત ખાતેદાર પોતાની ખેતીની જમીન ખેતીવાડી સિવાયના બીજા કોઈ પણ કામ માટે વેચાણ, ભાડા પટ્ટે કે બીજી કોઈ પણ રીતે તબદીલ કરવા માંગતો હોય તો તે જમીન પ્રથમ ગામના ખેડૂત ખાતેદારોને વેચાણ આપવી જોઈએ. આવી જમીન ખરીદવા માટે ગામના કોઈ ખેડૂત ખાતેદાર તૈયાર ન થાય તો જ તે જમીન બીજા કોઈને વેચાણ આપી શકાય. આવી જમીન ખરીદવા માટે ગામના ખેડૂત ખાતેદારોએ જે કિંમત આપવાની તૈયારી બતાવી હોય તે કિંમત કરતાં ઓછી કિંમતે જમીન વેચાણ આપવી હોય તો તે જમીન પ્રથમ ગામના ખેડૂત ખાતેદારોને જે કિંમતે આપવાની તૈયારી બતાવી હોય તે કિંમતે વેચાણ આપવી જોઈએ. આવી જમીન ખરીદવા માટે ગામના ખેડૂત ખાતેદારોએ જે કિંમત આપવાની તૈયારી બતાવી હોય તે કિંમત કરતાં વધારે

ભાગ્યે જ કોઈ ઘરમાં એવું હશે કે જ્યાં ભાગ્યે જ કોઈ ને કોઈ વ્યક્તિ ઘરેણાં ન ઘડાવતી હોય. ઘરેણાં ઘડાવવાં એ ભારતીય સ્ત્રીઓનો એક મોટો શોખ છે

ખેડૂત

ખેડૂત ઉપર જે કંઈ વીતે છે તે તો તે જ જાણે છે. પણ તેની વાત કોણ સાંભળે છે? ખેડૂત પોતે પણ પોતાની વાત કોને કહે? કોઈ સાંભળે તો ને? ખેડૂત

LIBRARY
SERAMPORE THEOL. SEMINARY

ઇસ્વી સન્ ૧૮૩૦ ના ઓગસ્ટ માસની ૨૭ મી તારીખે બપોર પછી ત્રણ વાગ્યે ઇંગ્લિશ્તાનના રાજા ચોથા જ્યોર્જ સાહેબ ગુજરી ગયા. એ સાહેબ ૬૭ વરસ ૭ મહિના ને ૧૨ દિવસ જીવ્યા હતા. એમને ૧૦ છોકરા હતા. તેમાંથી ૭ મરી ગયા હતા. ત્રણ છોકરા હયાત હતા. તેમાંથી મોટા છોકરા ડ્યુક ઓફ યોર્ક સાહેબ ગાદીએ આવ્યા. એમનું નામ ફ્રેડરિક ઓગસ્ટસ હતું. એમનો જન્મ ઇસ્વી સન્ ૧૭૬૩ ના ઓગસ્ટ માસની ૧૬ મી તારીખે થયો હતો. એમનું લગ્ન પ્રશિયાના રાજાની બેન સાથે થયું હતું. પણ એમને કોઈ છોકરું થયું નહોતું. એમની ઉંમર ૬૭ વરસની હતી. એમનું શરીર ઘણું જાડું હતું. એમને ઘણી વાર ગાઉટનું દરદ થતું હતું. એમને ઘણી વાર પોર્ટ વાઇન પીવાની ટેવ હતી. એમને ઘોડા ઉપર બેસવાનો ઘણો શોખ હતો. એમને ઘોડાની રેસ જો

પણ તે કોણે કરવા બાબત પણ પોતે પોતાને સમર્થ ન માનતાં તે વિષયે વિચારણા કરવાનું પોતાના વિદ્વાન મંત્રીઓ ઉપર છોડી દીધું. તેમણે પણ પોતાના રાજાની ઇચ્છાને અનુસરીને તે વિષયે વિચારણા કરવા માટે પોતાના વિદ્વાન સાથીઓની એક સભા બોલાવી. તે સભામાં પણ કોણે કરવું એ વિષયે ઘણી ચર્ચા ચાલી. પણ કોઈ નિર્ણય ઉપર આવી શકાયું નહિ. ત્યારે તે સભાના પ્રમુખ મંત્રીએ કહ્યું કે આપણે આ વિષયે આપણા રાજાને જ પૂછવું જોઈએ. તેમને જ પૂછીને તેમની ઇચ્છા પ્રમાણે કરવું એ જ આપણા માટે યોગ્ય છે. આ પ્રમાણે કહીને તે મંત્રીએ રાજાને પૂછવા જવાની તૈયારી બતાવી. ત્યારે બીજા મંત્રીઓએ તેમને કહ્યું કે આપ જ રાજાને પૂછવા જાઓ. આપ જ તેમને પૂછીને આવો. આપ જ તેમને પૂછવા જવાને યોગ્ય છો. આપ જ તેમને પૂછવા જાઓ

ہے۔ اس کے بعد اس کی بیوی کو اس کے گھر والوں کے حوالے کر دیا جاتا

ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا

ઉપાધ્યાયજી મહારાજ પોતાની પાસે રહેલા પોથા વગેરે પુસ્તકો સોંપી દઈને ગુરુજીની સેવામાં હાજર થઈ ગયા.

ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવવા માટે ઘણી વાર પોતે જ પોથીમાંથી વાંચીને સંભળાવતા. પોતાની પાસે રહેલા પોથા ઉપાધ્યાયજીને સોંપી દેવાથી ગુરુજીને પોતાને પોથીમાંથી વાંચવાની તકલીફ ઘણી ઓછી થઈ ગઈ. ઉપાધ્યાયજી પોથીમાંથી વાંચીને ગુરુજીને સંભળાવતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવતા. આમ, આખો દિવસ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની સેવામાં રહેતા. રાત્રે પણ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની પાસે જ સૂઈ જતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવવા માટે ઘણી વાર પોતે જ પોથીમાંથી વાંચીને સંભળાવતા. પોતાની પાસે રહેલા પોથા ઉપાધ્યાયજીને સોંપી દેવાથી ગુરુજીને પોતાને પોથીમાંથી વાંચવાની તકલીફ ઘણી ઓછી થઈ ગઈ. ઉપાધ્યાયજી પોથીમાંથી વાંચીને ગુરુજીને સંભળાવતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવતા. આમ, આખો દિવસ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની સેવામાં રહેતા. રાત્રે પણ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની પાસે જ સૂઈ જતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવવા માટે ઘણી વાર પોતે જ પોથીમાંથી વાંચીને સંભળાવતા. પોતાની પાસે રહેલા પોથા ઉપાધ્યાયજીને સોંપી દેવાથી ગુરુજીને પોતાને પોથીમાંથી વાંચવાની તકલીફ ઘણી ઓછી થઈ ગઈ. ઉપાધ્યાયજી પોથીમાંથી વાંચીને ગુરુજીને સંભળાવતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવતા. આમ, આખો દિવસ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની સેવામાં રહેતા. રાત્રે પણ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની પાસે જ સૂઈ જતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવવા માટે ઘણી વાર પોતે જ પોથીમાંથી વાંચીને સંભળાવતા. પોતાની પાસે રહેલા પોથા ઉપાધ્યાયજીને સોંપી દેવાથી ગુરુજીને પોતાને પોથીમાંથી વાંચવાની તકલીફ ઘણી ઓછી થઈ ગઈ. ઉપાધ્યાયજી પોથીમાંથી વાંચીને ગુરુજીને સંભળાવતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવતા. આમ, આખો દિવસ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની સેવામાં રહેતા. રાત્રે પણ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની પાસે જ સૂઈ જતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવવા માટે ઘણી વાર પોતે જ પોથીમાંથી વાંચીને સંભળાવતા. પોતાની પાસે રહેલા પોથા ઉપાધ્યાયજીને સોંપી દેવાથી ગુરુજીને પોતાને પોથીમાંથી વાંચવાની તકલીફ ઘણી ઓછી થઈ ગઈ. ઉપાધ્યાયજી પોથીમાંથી વાંચીને ગુરુજીને સંભળાવતા. ગુરુજી પોતાના શિષ્યોને ભણાવતા. આમ, આખો દિવસ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની સેવામાં રહેતા. રાત્રે પણ ઉપાધ્યાયજી ગુરુજીની પાસે જ સૂઈ જતા.

ہمارے پیر و مرشد حضرت مولانا حاجی حافظ محمد صاحب، جو اس وقت حیات ظاہری سے رحلت فرما چکے ہیں، ان کے والد ماجد حضرت مولانا حاجی حافظ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اجل تھے۔ حضرت والد صاحب کے وصال کے بعد آپ نے اپنے والد ماجد کی مسند پر رشد و ہدایت کا فریضہ سنبھالا۔ آپ کی ذات سے ہزاروں تشنگانِ علم نے فیض پایا۔ آپ کی مجلس میں بیٹھنے والا ہر شخص یہ محسوس کرتا تھا کہ وہ ایک ایسے بزرگ کے سامنے ہے جس کا ہر لمحہ ذکر و فکر میں گزرا ہے۔ آپ کی گفتگو میں تصنع نہیں تھا، بناوٹ نہیں تھی، جو کچھ تھا وہ دل کی گہرائیوں سے نکلتا تھا اور سننے والے کے دل میں اتر جاتا تھا۔

آپ کا حلقۂ ارادت بہت وسیع تھا۔ دور دراز کے علاقوں سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے، اپنے دکھ درد بیان کرتے اور دعا کی درخواست کرتے۔ آپ ہر ایک کی بات نہایت توجہ اور شفقت سے سنتے، اس کے لیے دعا فرماتے اور اکثر اوقات اپنے ہاتھ سے کچھ نہ کچھ عطا بھی فرماتے۔ یہ عطا کبھی تسبیح کی صورت میں ہوتی، کبھی کسی کتاب کی، اور کبھی محض ایک مسکراہٹ کی۔ مگر ہر صورت میں اس کا اثر دیرپا ہوتا تھا۔ آپ کی دعا میں ایسی تاثیر تھی کہ بہت سے لوگ برسوں کی بے چینی سے نجات پا گئے۔

آپ کا معمول تھا کہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد مسجد ہی میں بیٹھ جاتے اور ذکر و تلاوت میں مشغول رہتے۔ اشراق کے بعد گھر تشریف لے جاتے، وہاں بھی آپ کا وقت عبادت اور مطالعہ میں گزرتا۔ آپ کے کتب خانے میں قلمی نسخوں کا ایک قیمتی ذخیرہ موجود تھا، جس کی آپ خود نگرانی فرماتے تھے۔ آپ کا خط نہایت خوبصورت تھا، اور بہت سے نسخوں پر آپ کے ہاتھ کے حواشی موجود ہیں۔

آپ کی زندگی کا ایک نمایاں پہلو آپ کی سادگی تھی۔ باوجود اس کے کہ آپ کا علمی مقام بہت بلند تھا، آپ نے کبھی اپنے آپ کو نمایاں کرنے کی کوشش نہیں کی۔ آپ کا لباس، آپ کا کھانا، آپ کا رہن سہن ہر چیز میں سادگی اور قناعت کا رنگ غالب تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ انسان کو اتنا ہی چاہیے جتنا اس کی ضرورت ہو، باقی سب بوجھ ہے۔ اسی اصول پر آپ نے اپنی زندگی بسر کی اور اپنے گھر والوں کو بھی اسی راہ پر چلایا۔

آپ کی اہلیہ محترمہ بھی ایک نیک اور صابر خاتون تھیں۔ انہوں نے بھی اپنے شوہر کی طرح زندگی کا بڑا حصہ عبادت اور خدمت میں گزارا۔ ان کے بطن سے آپ کے چار صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں ہوئیں۔ سب کی تربیت آپ نے خود فرمائی۔ بچوں کو نماز، روزہ، قرآن اور اخلاق کی تعلیم آپ کے ذمے تھی۔ آپ کا طریقہ یہ تھا کہ پہلے خود عمل کرتے، پھر بچوں کو بتاتے۔ اسی لیے آپ کی نصیحت میں ایک خاص اثر تھا۔

آپ کے صاحبزادوں میں سے بڑے صاحبزادے حافظ محمد اسحاق صاحب ہیں، جو اس وقت مسند ارشاد پر جلوہ افروز ہیں۔ دوسرے صاحبزادے حافظ محمد یعقوب صاحب ہیں، جو ایک معروف عالم دین ہیں۔ تیسرے صاحبزادے حافظ محمد ادریس صاحب ہیں، جو ایک کامیاب تاجر ہیں۔ چوتھے صاحبزادے حافظ محمد یوسف صاحب ہیں، جو ایک سرکاری محکمے میں اعلیٰ عہدے پر فائز رہے۔ تینوں صاحبزادیاں بھی دین دار گھرانوں میں بیاہی گئیں۔

آپ کی وفات ۱۴۱۲ھ میں ہوئی۔ وفات سے کچھ عرصہ پہلے آپ کی صحت کمزور ہو گئی تھی، مگر آپ کی ہمت اور حوصلہ آخر وقت تک قائم رہا۔ آپ کی نماز جنازہ میں اتنا بڑا مجمع تھا کہ آس پاس کے تمام راستے بند ہو گئے تھے۔ لوگ دور دور سے آئے تھے۔ آپ کی تدفین آپ کے آبائی قبرستان میں ہوئی، جہاں آپ کے والد ماجد بھی آرام فرما ہیں۔

ગામ મોજે કોટડા રોહા તથા તમોએ ગામો વાવી તા ફોજદાર મકિમ મજકુર તથા મારફતે મારી તરફથી
તમારા ઉપર મોકલ્યા છે તા જોવામાં આવે છે તમોએ મારી તરફથી ફોજદાર મકિમ મજકુરને
કાગળ લખ્યો છે તે ઉપરથી તમોએ મારી તરફથી ફોજદાર મકિમ મજકુરને કાગળ લખ્યો છે તે
ઉપરથી ફોજદાર મકિમ મજકુરે મારા વકીલ મારફતે મારી પાસે અરજ કરી છે કે તમોએ
ગામ મજકુર ઉપર ફોજ મોકલી તે ગામ મારી તરફથી તમોએ ખાલસા કરી લીધું છે તે
ગામ મારી તરફથી મારા વકીલ મારફતે મારી પાસે અરજ કરી છે કે તમોએ ગામ મજકુર
ઉપર ફોજ મોકલી તે ગામ મારી તરફથી તમોએ ખાલસા કરી લીધું છે તે ગામ મારી
તરફથી મારા વકીલ મારફતે મારી પાસે અરજ કરી છે કે તમોએ ગામ મજકુર ઉપર ફોજ
મોકલી તે ગામ મારી તરફથી તમોએ ખાલસા કરી લીધું છે તે ગામ મારી તરફથી
મારા વકીલ મારફતે મારી પાસે અરજ કરી છે કે તમોએ ગામ મજકુર ઉપર ફોજ મોકલી
તે ગામ મારી તરફથી તમોએ ખાલસા કરી લીધું છે તે ગામ મારી તરફથી મારા

ઉદ્યોગ કરવો પડે. કામધંધા કોઈ ન હોવાથી ઘણા લોકો પાસે પૈસા ઘણા ઓછા હોય છે. ઘણા લોકો પાસે તો ખાવાનું પણ પૂરું હોતું નથી. ઘણા લોકો પાસે પહેરવા માટે પૂરતાં કપડાં પણ હોતાં નથી. ઘણા લોકો પાસે રહેવા માટે ઘર પણ હોતું નથી. આવા લોકોને ગરીબ કહેવામાં આવે છે. ગરીબ લોકોને ખાવાનું, પહેરવાનું અને રહેવાનું મળી રહે તે માટે સરકાર ઘણી યોજનાઓ ચલાવે છે. આ યોજનાઓ દ્વારા ગરીબોને ઘણી મદદ કરવામાં આવે છે. ગરીબોને મદદ કરવી એ આપણી ફરજ છે. આપણે ગરીબોને મદદ કરવી જોઈએ. આપણે ગરીબોને ધિક્કારવા ન જોઈએ. ગરીબોને ધિક્કારવા એ પાપ છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી પુણ્ય મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને આનંદ મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણું મન પ્રસન્ન રહે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણું જીવન સાર્થક બને છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને ઈશ્વરના આશીર્વાદ મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને સુખ મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને શાંતિ મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને સંતોષ મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને આનંદ મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને પ્રસન્નતા મળે છે. ગરીબોને મદદ કરવાથી આપણને ઈશ્વરની કૃપા મળે

ઉપરોક્ત સંજોગોમાં ઉપરોક્ત કામના વાદી તરફે ઉપરોક્ત વકીલ ઉપરોક્ત પ્રતિવાદી સામે ઉપરોક્ત દાવો ઉપરોક્ત કોર્ટમાં ઉપરોક્ત રકમ ઉપરોક્ત વ્યાજ ઉપરોક્ત ખર્ચ સાથે ઉપરોક્ત મુદ્દત પર ઉપરોક્ત કારણોસર ઉપરોક્ત કાયદા મુજબ ઉપરોક્ત કોર્ટમાં ઉપરોક્ત રીતે ઉપરોક્ત સમયે ઉપરોક્ત સ્થળે ઉપરોક્ત વિગતે ઉપરોક્ત પ્રમાણે ઉપરોક્ત શરતોને આધીન ઉપરોક્ત હેતુ માટે ઉપરોક્ત દસ્તાવેજો સાથે ઉપરોક્ત સાક્ષીઓની હાજરીમાં ઉપરોક્ત ન્યાયાધીશ સમક્ષ ઉપરોક્ત પક્ષકારો વચ્ચે ઉપરોક્ત વિષય પર ઉપરોક્ત ચુકાદો ઉપરોક્ત અપીલ ઉપરોક્ત સત્તાધિકારી સમક્ષ ઉપરોક્ત રજૂઆત ઉપરોક્ત નિર્ણય ઉપરોક્ત હુકમનામું ઉપરોક્ત અમલ ઉપરોક્ત જપ્તી ઉપરોક્ત હરાજી ઉપરોક્ત વેચાણ ઉપરોક્ત ખરીદી ઉપરોક્ત તબદીલી ઉપરોક્ત ગીરો ઉપરોક્ત મુક્તિ ઉપરોક્ત કરાર ઉપરોક્ત ભંગ ઉપરોક્ત નુકસાની ઉપરોક્ત વસૂલાત ઉપરોક્ત દેવું ઉપરોક્ત જામીન ઉપરોક્ત બાંયધરી ઉપરોક્ત ગીરવે ઉપરોક્ત મિલકત ઉપરોક્ત હક્ક ઉપરોક્ત ફરજ ઉપરોક્ત જવાબદારી ઉપરોક્ત અધિકાર ઉપરોક્ત મર્યાદા ઉપરોક્ત સમય ઉપરોક્ત તારીખ ઉપરોક્ત સ્થળ ઉપરોક્ત રીત ઉપરોક્ત પદ્ધતિ ઉપરોક્ત પ્રક્રિયા ઉપરોક્ત કાર્યવાહી ઉપરોક્ત નિયમ ઉપરોક્ત કાયદો ઉપરોક્ત કલમ ઉપરોક્ત પેટા-કલમ ઉપરોક્ત જોગવાઈ ઉપરોક્ત અપવાદ ઉપરોક્ત શરત

ઉપરોક્ત પ્રમાણે ચોક્કસ સમયે જ મહિલા સમારંભ, બાળકો માટેની સ્પર્ધાઓ અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, રમતગમત સ્પર્ધાઓ અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ગરબા મહોત્સવ અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ભજન સંધ્યા અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ચિત્ર પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ફોટો પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, વિજ્ઞાન પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ઔદ્યોગિક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કૃષિ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, પશુ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ઘોડા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ઊંટ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ગધેડા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ઘેટાં પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, બકરાં પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ગાય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ભેંસ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, બળદ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ખેતી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, બાગાયત પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, વનસ્પતિ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ફૂલ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ફળ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, શાકભાજી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, અનાજ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કઠોળ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, મસાલા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, તેલીબિયાં પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ખાંડ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ગોળ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, મધ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, મીણ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, રેશમ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ઊન પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કપાસ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, શણ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, સિસલ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કેળ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, નાળિયેર પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, સોપારી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, મરી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, એલચી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, તજ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, લવિંગ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, જાયફળ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, જાવંત્રી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કેસર પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, અત્તર પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ગુલાબજળ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કેવડા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, મોગરા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ચમેલી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, જૂઈ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ગુલાબ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કમળ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, સૂરજમુખી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ગલગોટા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ડાલિયા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ઓર્કિડ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કેક્ટસ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, બોંસાઈ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ઔષધીય વનસ્પતિ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, આયુર્વેદિક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, યુનાની પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, હોમિયોપેથી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, એલોપેથી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, નેચરોપેથી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, યોગ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, પ્રાણાયામ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ધ્યાન પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, સમાધિ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, મોક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, નિર્વાણ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, કૈવલ્ય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, બ્રહ્મ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, આત્મા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, પરમાત્મા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, જીવ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, શિવ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, વિષ્ણુ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, બ્રહ્મા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિમૂર્તિ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિદેવ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિશક્તિ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિગુણ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિલોક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિકાલ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિવેણી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપથગા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિશૂલ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્ર પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકા પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષ પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષી પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીય પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયકાક્ષીયક પ્રદર્શન અને ઇનામ વિતરણ સમારંભ, ત્રિપુંડ્રિકાક્ષીય

ઘણા કાળ થયા પછી તે ભરૂચ ગયા. ત્યાં તેમણે ઘણા વર્ષ સુધી રહીને ઘણા
ગ્રંથો કર્યા. તેમણે કેટલા ગ્રંથો કર્યા તે ચોક્કસ કહી શકાતું નથી. પણ
તેમણે કરેલા ગ્રંથોમાંથી ૧૦૮ ગ્રંથો તો હાલ મળી આવે છે. તેમણે
પોતાના ગ્રંથોમાં પોતાનું નામ ઘણી જગ્યાએ લખ્યું છે. તેમણે પોતાના

ખાતર ગયા વર્ષે ૨૦૦ ગાડાં છાણિયું ખાતર નાખ્યું હતું. આ વર્ષે ૧૫૦ ગાડાં નાખ્યું છે. ખાતર ઓછું નાખ્યું છે તેનું કારણ ખાતરની ખેંચ નથી પણ ખેતરમાં ખાતર નાખવાની ઇચ્છા ઓછી થઈ છે તે છે. ખાતર ઓછું નાખવાથી ઉત્પન્ન ઓછું થાય છે એ વાત ખરી છે. પણ ખાતર વધારે નાખવાથી ઉત્પન્ન વધારે થાય છે એ વાત ખોટી છે.

ગામ બાબત દાવા મજકુર દાવાનો કરી તેનો કબજો ફરીયાદીને અપાવી આપવા માટે દાવો કરેલ છે. જે બાબત જવાબદાર તરફથી જણાવવામાં આવેલ છે કે ફરીયાદીએ દાવા મજકુર ગામ પોતાની માલીકીનું જણાવી તેનો કબજો મેળવવા માટે દાવો કરેલ છે પરંતુ તે ગામ ઉપર ફરીયાદીનો કોઈ હક્ક નથી તેમજ તેનો કબજો પણ કોઈ વખત ફરીયાદીએ મેળવેલ નથી તેમજ ફરીયાદીએ દાવા મજકુર ગામ ઉપર પોતાની માલીકી જણાવવા માટે કોઈ પુરાવો રજુ કર

ઉપરોક્ત કાયદાકીય જોગવાઈ મુજબ તા.૨૦/૦૩/૨૦૧૯ ના રોજ ૧૨ કલાકે, સરકારી તરફથી ખેડૂતોને ઉપયોગી થાય તે માટે, ખેડૂતોને ઉપયોગી થાય તે રીતે, ખેડૂતોને ઉપયોગી થાય તે રીતે, ખેડૂતોને ઉપયોગી થાય તે રીત

ગામ પાસે ઉભા રહી ગયા. ત્યારે ગામ ઉપર ઊભેલા ગામના મુખીએ ઘોડા ઉપર બેઠાં બેઠાં જ પૂછ્યું કે, "કોણ છો તમે ? ક્યાંથી આવો છો ? અને ક્યાં જવું છે તમારે ?" ત્યારે ઘોડા ઉપર બેઠેલા ઘોડેસવારે જવાબ આપ્યો કે, "અમે તો ગરીબ મુસાફર છીએ. અમારે ક્યાંય જવું નથી. અમારે તો આ ગામમાં જ રહેવું છે." ત્યારે મુખીએ પૂછ્યું કે, "તમારી પાસે કોઈ હથિયાર છે ?" ત્યારે ઘોડેસવારે જવાબ આપ્યો કે, "અમારી પાસે તો ફક્ત એક તલવાર સિવાય બીજું કોઈ હથિયાર નથી." ત્યારે મુખીએ કહ્યું કે, "તો પછી તમે ગામમાં રહેવા માટે તલવાર મારી પાસે જમા કરાવી દો." ત્યારે ઘોડેસવારે કહ્યું કે, "ભલે, તમારી વાત અમને મંજૂર છે." પછી ઘોડેસવારે પોતાની તલવાર મુખીને આપી દીધી. ત્યારે મુખીએ કહ્યું કે, "તમે ગામમાં રહેવા માટે જગ્યા શોધી લો. પછી કાલે સવારે મારી પાસે આવજો. હું તમારા માટે કોઈ કામ શોધી આપીશ." ત્યારે ઘોડેસવારે કહ્યું કે, "ભલે, અમે કાલે સવારે આપની પાસે આવીશું." પછી ઘોડેસવારે ઘોડાને ગામમાં લઈ જઈને એક ઝાડ સાથે બાંધી દીધો. પછી તે ઝાડ નીચે જ સૂઈ ગયો. આ ઘોડેસવાર ખરેખર તો એક રાજકુમાર હતો. તે પોતાના રાજ્યમાં ફરવા માટે નીકળ્યો હતો. તે રાજકુમાર ખૂબ જ બહાદુર અને દયાળુ હતો. તે ગરીબ લોકોની મદદ કરવા માટે હંમેશા તૈયાર રહેતો. તે રાજકુમારનું નામ વિક્રમસિંહ હતું. વિક્રમસિંહ ખૂબ જ સારો તલવારબાજ હતો. તે તલવાર ચલાવવામાં ખૂબ જ નિપુણ હતો. તે ઘોડેસવારી પણ ખૂબ સારી રીતે કરી જાણતો હતો. વિક્રમસિંહ ઘોડા ઉપર બેસીને પોતાના રાજ્યમાં ફરતો હતો. તે પોતાના રાજ્યની પ્રજાની સુખ-સુવિધાનું ધ્યાન રાખતો હતો. તે પોતાના રાજ્યમાં કોઈ પણ પ્રકારનો અન્યાય થવા દેતો નહોતો. તે પોતાના રાજ્યની પ્રજાને પોતાના પરિવારની જેમ પ્રેમ કરતો હતો. તે પોતાના રાજ્યની પ્રજાની સમસ્યાઓ સાંભળવા માટે હંમેશા તૈયાર રહેતો હતો. તે પોતાના રાજ્યની પ્રજાની સમસ્યાઓનું નિરાકરણ લાવવા માટે હંમેશા પ્રયત્નશીલ

LIBRARY
JEWISH THEOL. SEMINARY

ઇસ્તે જોડ ન સાંધ મોર્ય ચૂક્ય તત્ત્વજ્ઞ ૪૦ તત્ત્વજ્ઞ ૪૦ ૧૦૦૦ ૧૦૦૦ ૧૦૦

ઉપરોક્ત સમાચાર વાંચીને અમારા હૃદયમાં ઘણો જ આઘાત લાગ્યો છે. ગુજરાતી સાહિત્યના એક પ્રેમી અને પોષક તરીકે તેમણે ગુજરાતી સાહિત્યની જે સેવા કરી છે તે ગુજરાતી સાહિત્યના ઇતિહાસમાં સુવર્ણાક્ષરે લખાશે. તેમના અવસાનથી ગુજરાતી સાહિત્યને જે ખોટ પડી છે તે કદી પૂરી શકાય તેમ નથી. તેમના કુટુંબીજનો પ્રત્યે અમારી હાર્દિક સહાનુભૂતિ દર્શાવીએ છીએ. તેમના આત્માને પરમ શાંતિ પ્રાપ્ત થાય એવી પ્રાર્થના કરીએ છીએ.

* ગુજરાતી સાહિત્ય પરિષદના પ્રમુખ તરીકે તેમણે આપેલું ભાષણ, જે પરિષદના અહેવાલમાં છપાયું છે.

ગુજરાતી સાહિત્યના એક પ્રેમી અને પોષક

ગુજરાતી સાહિત્યના એક પ્રેમી અને પોષક તરીકે તેમણે ગુજરાતી સાહિત્યની જે સેવા કરી છે તે ગુજરાતી સાહિત્યના ઇતિહાસમાં સુવર્ણાક્ષરે લખાશે. તેમના અવસાનથી ગુજરાતી સાહિત્યને જે ખોટ પડી છે તે કદી પૂરી શકાય તેમ નથી. તેમના કુટુંબીજનો પ્રત્યે અમારી હાર્દિક સહાનુભૂતિ દર્શાવીએ છીએ. તેમના આત્માને પરમ શાંતિ પ્રાપ્ત થાય એવી પ્રાર્થના કરીએ છીએ.

* ગુજરાતી સાહિત્ય પરિષદના પ્રમુખ તરીકે તેમણે આપેલું ભાષણ, જે પરિષદના અહેવાલમાં છપાયું છે.

ਸ਼ਬਦ

ਸੁਣਿ ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ, ਮੈ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਜੀਵਣੁ ਨਾਹੀ ਜੀਉ ਤੇਰਾ ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਤੂ ਸਚਾ ਸੁਆਮੀ ਤੂ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦ ਕੀ ਜਿੰਦੁ ਤੂ ਮੇਰੀ ਜੀਵਣ ਰੂਪ ਤੂ ਮੇਰੀ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪ ਤੂ ਮੇਰੀ ਜੀਵਣ ਮੁਕਤਿ ਤੂ ਮੇਰਾ ਮਾਣੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਤਾਣੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਪਰਵਾਰੁ ਤੂ ਮੇਰੀ ਸੋਭਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਗਹਣਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਰੰਗੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਰੂਪੁ ਤੂ ਮੇਰੀ ਜੀਵਨ ਪਦਵੀ ਤੂ ਮੇਰਾ ਮਹਲੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਮਕਾਨੁ ਤੂ ਮੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਤੂ ਮੇਰੀ ਗਤਿ ਤੂ ਮੇਰੀ ਪਤਿ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਹਾਈ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸੰਗੀ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਾਥੀ ਤੂ ਮੇਰਾ ਵੇਸਾਹੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਧਰਵਾਸੁ ਤੂ ਮੇਰੀ ਓਟ ਤੂ ਮੇਰਾ ਆਸਰਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਪੋਖਣਹਾਰੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਦਾਤਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਭੁਗਤਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਖਸਮੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਵਣਜੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਵਾਪਾਰੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਲਾਹਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਰਾਸਿ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਰਮਾਇਆ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਾਹੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਾਹੁਕਾਰੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਪਿਤਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਮਾਤਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਬੰਧਪੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਭਾਈ ਤੂ ਮੇਰਾ ਮਿਤ੍ਰੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਬੇਲੀ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਖਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਹਾਈ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਹਾਰੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਹਾਰਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸਹਜੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸੁਖੁ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਸੁਖਦਾਈ

ઉપરોક્ત મુજબના પ્રશ્નો ઉપર મારો મત મેં આપ્યો છે. તેમાં કોઈપણ ફેરફાર
થવો જોઈએ એમ મને લાગતું નથી. આ પ્રશ્નો ઉપર મારો મત મેં આપ્યો છે
એટલે તેમાં કોઈપણ ફેરફાર થવો જોઈએ એમ મને લાગતું નથી. આ પ્રશ્નો
ઉપર મારો મત મેં આપ્યો છે એટલે તેમાં કોઈપણ ફેરફાર થવો જોઈએ એમ
મને લાગતું નથી. આ પ્રશ્નો ઉપર મારો મત મેં આપ્યો છે એટલે તેમાં
કોઈપણ ફેરફાર થવો જોઈએ એમ મને લાગતું નથી. આ પ્રશ્નો ઉપર મારો
મત મેં આપ્યો છે એટલે તેમાં કોઈપણ ફેરફાર થવો જોઈએ એમ મને

ચોકી. આવા દરવાજા બાદ આવતા ખુલ્લા ચોકમાં દક્ષિણ તરફ બાંધેલા ઓસરીવાળા ઓરડામાં ચોકીદાર રહેતો. ચોકીદાર પાસે એક મોટી ચાવી રહેતી જેનાથી આ દરવાજા બંધ કરવામાં આવતા. ચોકીદાર રાત્રે ચોકમાં ફરતો રહેતો અને ચોકમાં ઠેર ઠેર ઊભા રહેતા ચોકીદારોને સાવધ કરતો. ચોકીદારો પોતાની પાસે રહેલી લાકડીને ઠોકીને ચોકીદારને પોતાની હાજરીની ખબર આપતા

ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવે છે કે આ સભાના કોઈ પણ સભ્ય કે જેમણે ઉપર જણાવેલ ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપ્યો હોય તેમણે પોતાનો મત આપ્યા પછી ૧૫ દિવસની અંદર પોતાના મત વિરુદ્ધ કારણો આપતું લેખિત નિવેદન સેક્રેટરી સાહેબ પાસે રજૂ કરવું જોઈએ. આવું નિવેદન મળ્યા પછી સેક્રેટરી સાહેબે તે નિવેદન તથા ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપનાર સભ્યોનાં નામો સાથે તે ઠરાવ પર મત લેવા માટે ખાસ સભા બોલાવવી જોઈએ. આવી ખાસ સભામાં ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપનાર સભ્યોમાંથી ઓછામાં ઓછા ૨/૩ સભ્યો હાજર હોય અને તેમાંથી ૨/૩ સભ્યો ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપે તો જ ઠરાવ રદ થયો ગણાય. આવી ખાસ સભામાં ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપનાર સભ્યોમાંથી ઓછામાં ઓછા ૨/૩ સભ્યો હાજર ન હોય અથવા ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપનાર સભ્યોમાંથી ૨/૩ સભ્યો ઠરાવ વિરુદ્ધ મત ન આપે તો ઠરાવ રદ થયો ગણાય નહિ. આવી ખાસ સભામાં ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપનાર સભ્યોમાંથી ૨/૩ સભ્યો ઠરાવ વિરુદ્ધ મત આપે તો ઠરાવ રદ થયો ગણાય

કોઈ પણ કારણસર ખેડૂત ખાતેદારનું અવસાન થાય ત્યારે તેના વારસદાર
પોતાના નામે ખાતું દાખલ કરાવવા માટે ગામ નમૂના નં.૬ માં નોંધ પડાવે છે.
આવી નોંધ પડાવવા માટે વારસદારે ગામ નમૂના નં.૬ ની નોંધ પડાવવા
માટે તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના દસ્તાવેજોની યાદી નીચે મુજબ છે.

૧. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારનું મરણ પ્રમાણપત્ર
૨. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું સોગંદનામું
૩. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું સંમતિપત્રક
૪. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું કબૂલાતનામું
૫. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું સોગંદનામું
૬. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું સંમતિપત્રક
૭. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું કબૂલાતનામું
૮. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું સોગંદનામું
૯. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું સંમતિપત્રક
૧૦. મરણ જનાર ખેડૂત ખાતેદારના વારસદારોનું કબૂલાતનામું

ઉપરોક્ત દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના
દસ્તાવેજોની યાદી મુજબ વારસદારોએ તલાટી સમક્ષ રજૂ કરવાના

ચાલ્યા ગયા. ત્યારે ઉપરોક્ત ગામના પટેલ તથા બીજા ઘણા માણસો ભેગા થઈને

ગામ ચોરાસી પરગણું ચોરાસી તાલુકો ચોરાસી જીલ્લો સુરત ઇ.સ. ૧૯૫૦ ના જાન્યુઆરી માસની પહેલી તારીખથી ગુજરાત રાજ્યમાં ભેળવી દેવામાં આવ્યું છે. ચોરાસી તાલુકાનું મુખ્ય મથક ચોરાસી ગામ છે. ચોરાસી તાલુકાની ઉત્તરે ઓલપાડ તાલુકો, પૂર્વે માંગરોળ તાલુકો, દક્ષિણે વ્યારા તાલુકો અને પશ્ચિમે અરબી સમુદ્ર આવેલા છે. ચોરાસી તાલુકાનું ક્ષેત્રફળ ૨૧૦ ચોરસ માઈલ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૨૦ ગામડાં અને ૩૫ પરાં છે. ચોરાસી તાલુકાની વસ્તી ૧૯૫૧ ની વસ્તીગણતરી પ્રમાણે ૧,૪૨,૩૫૬ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૭૮ પ્રાથમિક શાળાઓ, ૧૨ માધ્યમિક શાળાઓ અને ૩ કૉલેજો છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૨૪ દવાખાનાં અને ૩ હૉસ્પિટલો છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૪૫ પોસ્ટ ઑફિસો અને ૭ તાર ઑફિસો છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૬૦ માઈલ પાકા રસ્તા અને ૮૦ માઈલ કાચા રસ્તા છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૨ બસ સ્ટેશનો અને ૩૫ બસો છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૫૦૦ ટ્રક અને ૨૦૦ ટ્રેક્ટર છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૫૦૦ સાઇકલો અને ૨૫૦ મોટર કાર છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૩૦૦ ઘોડાગાડીઓ અને ૧૫૦ બળદગાડીઓ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૨૦૦ કૂવાઓ અને ૩૦૦ ટ્યૂબવેલો છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૫૦૦૦ એકર જમીન ખેતીલાયક છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૨૫૦૦ એકર જમીન પડતર છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૫૦૦ એકર જમીન જંગલ હેઠળ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૩૦૦૦ એકર જમીન ગૌચર છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૨૦૦૦ એકર જમીન સ્મશાન અને કબ્રસ્તાન માટે છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૦૦૦ એકર જમીન રમતગમતના મેદાન માટે છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૫૦૦ એકર જમીન બાગબગીચા માટે છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૨૫૦૦ એકર જમીન રસ્તા અને રેલવે માટે છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૫૦૦ એકર જમીન નદી અને તળાવ માટે છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૦૦૦ એકર જમીન ખરાબા તરીકે છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૫૦૦ એકર જમીન ગામતળ માટે છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૨૫૦૦ એકર જમીન ખેડાણ હેઠળ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૫૦૦ એકર જમીન પાકી ખેડાણ હેઠળ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૦૦૦ એકર જમીન કાચી ખેડાણ હેઠળ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૫૦૦ એકર જમીન ઓતરાઉ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૨૫૦૦ એકર જમીન ઓતરાઉ નથી. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૫૦૦ એકર જમીન ઓતરાઉ છે. ચોરાસી તાલુકામાં ૧૦૦૦ એકર જમીન ઓતરાઉ નથી

ચોથા દિવસે પ્રાતઃ કાળે ઉઠી દાતણ પાણી કરીને, ઠાકોરજીને પંચામૃત સ્નાન કરાવી, ચંદન કેસર ઘસીને, ઠાકોરજીને તિલક કરી, ફૂલની માળા પહેરાવી, ધૂપ દીપ કરી, ઠાકોરજીની આગળ ધરી, પોતે પણ સ્નાન કરી, ઉજળાં વસ્ત્ર પહેરી, ઠાકોરજીની આગળ બેસી, ભોગ ધરી, પોતે પ્રસાદ લઈ, પછી ઠાકોરજીની આગળ બેસી, ભાગવત વાંચવા માંડ્યું. તેમાં પ્રથમ સ્કંધ, બીજો સ્કંધ, ત્રીજો સ્કંધ, ચોથો સ્કંધ, પાંચમો સ્કંધ, છઠ્ઠો સ્કંધ, સાતમો સ્કંધ, આઠમો સ્કંધ, નવમો સ્કંધ, દશમ સ્કંધ, અગિયારમો સ્કંધ, બારમો સ્કંધ, એ બાર સ્કંધ વાંચ્યા. પછી બારમા સ્કંધમાં જે કથા આવી તે કહી સંભળાવી. પછી ઠાકોરજીની આરતી કરી, પોતે પ્રસાદ લઈ, પછી ઠાકોરજીની આગળ બેસી, ભાગવત વાંચવા માંડ્યું. તેમાં પ્રથમ સ્કંધ, બીજો સ્કંધ, ત્રીજો સ્કંધ, ચોથો સ્કંધ, પાંચમો સ્કંધ, છઠ્ઠો સ્કંધ, સાતમો સ્કંધ, આઠમો સ્કંધ, નવમો સ્કંધ, દશમ સ્કંધ, અગિયારમો સ્કંધ, બારમો સ્કંધ, એ બાર સ્કંધ વાંચ્યા. પછી બારમા સ્કંધમાં જે કથા આવી તે કહી સંભળાવી. પછી ઠાકોરજીની આરતી કરી, પોતે પ્રસાદ લઈ, પછી ઠાકોરજીની આગળ બેસી, ભાગવત વાંચવા માંડ્યું. તેમાં પ્રથમ સ્કંધ, બીજો સ્કંધ, ત્રીજો સ્કંધ, ચોથો સ્કંધ, પાંચમો સ્કંધ, છઠ્ઠો સ્કંધ, સાતમો સ્કંધ, આઠમો સ્કંધ, નવમો સ્કંધ, દશમ સ્કંધ, અગિયારમો સ્કંધ, બારમો સ્કંધ, એ બાર સ્કંધ વાંચ્યા. પછી બારમા સ્કંધમાં જે કથા આવી તે કહી સંભળાવી. પછી ઠાકોરજીની આરતી કરી, પોતે પ્રસાદ લઈ, પછી ઠાકોરજીની આગળ બેસી, ભાગવત વાંચવા માંડ્યું. તેમાં પ્રથમ સ્કંધ, બીજો સ્કંધ, ત્રીજો સ્કંધ, ચોથો સ્કંધ, પાંચમો સ્કંધ, છઠ્ઠો સ્કંધ, સાતમો સ્કંધ, આઠમો સ્કંધ, નવમો સ્કંધ, દશમ સ્કંધ, અગિયારમો સ્કંધ, બારમો સ્કંધ, એ બાર સ્કંધ વાંચ્યા. પછી બારમા સ્કંધમાં જે કથા આવી તે કહી સંભળાવી. પછી ઠાકોરજીની આરતી કરી, પોતે પ્રસાદ લઈ, પછી ઠાકોરજીની આગળ બેસી, ભાગવત વાંચવા માંડ્યું. તેમાં પ્રથમ સ્કંધ, બીજો સ્કંધ, ત્રીજો સ્કંધ, ચોથો સ્કંધ, પાંચમો સ્કંધ, છઠ્ઠો સ્કંધ, સાતમો સ્કંધ, આઠમો સ્કંધ, નવમો સ્કંધ, દશમ સ્કંધ, અગિયારમો સ્કંધ, બારમો સ્કંધ, એ બાર સ્કંધ વાંચ્યા. પછી બારમા સ્કંધમાં જે કથા આવી તે કહી સંભળાવી.

ומאחר שהמלך הנזכר לעיל הוא מלך גדול ומפורסם ומלחמתו עם מלך פרס היתה מלחמה גדולה ונוראה ומפורסמת בכל העולם ומלחמה זו נזכרת בספרי ההיסטוריה של כל האומות ומלכי הגוים ומלכי פרס ומדי ומלכי יון ומלכי מצרים ומלכי אשור ומלכי בבל ומלכי כנען ומלכי ארם ומלכי ישמעאל ומלכי עמון ומלכי מואב ומלכי אדום ומלכי פלשתים ומלכי צור ומלכי צידון ומלכי ערב ומלכי קדר ומלכי חצור ומלכי אלם ומלכי קדמה ומלכי תרשיש ומלכי כתים ומלכי דדן ומלכי אי הים ומלכי אפסי ארץ ומלכי ארץ ומלכי תבל ומלכי ישוב ומלכי ים ומלכי נהרות ומלכי מדבר ומלכי ציון ומלכי ירושלים ומלכי יהודה ומלכי בית המקדש ומלכי בית חשמונאי ומלכי בית הורדוס ומלכי בית הרומי ומלכי בית הגרמני ומלכי בית הצרפתי ומלכי בית הספרדי ומלכי בית הפורטוגלי ומלכי בית האנגלי ומלכי בית הרוסי ומלכי בית הפולני ומלכי בית הטורקי ומלכי בית הסיני ומלכי בית היפני ומלכי בית הפרסי ומלכי בית הערבי ומלכי בית הכושי ומלכי בית הלבן ומלכי בית השחור ומלכי בית האדום ומלכי בית הירוק ומלכי בית הכחול ומלכי בית הסגול ומלכי בית הכתום ומלכי בית הוורוד ומלכי בית האפור ומלכי בית הזהב ומלכי בית הכסף ומלכי בית הברזל ומלכי בית הנחושת ומלכי בית העופרת ומלכי בית הפלדה ומלכי בית הזכוכית ומלכי בית הנייר ומלכי בית הבד ומלכי בית העור ומלכי בית העץ ומלכי בית האבן ומלכי בית הלבנים ומלכי בית הרעפים ומלכי בית הקש ומלכי בית הקנים ומלכי בית הסוף ומלכי בית הגומא ומלכי בית הדבלה ומלכי בית התאנה ומלכי בית הגפן ומלכי בית הזית ומלכי בית הרימון ומלכי בית התפוח ומלכי בית האגס ומלכי בית השקד ומלכי בית האפרסק ומלכי בית השזיף ומלכי בית המשמש ומלכי בית האבטיח ומלכי בית המלון ומלכי בית הדלעת ומלכי בית הקישוא ומלכי בית הבצל ומלכי בית השום ומלכי בית הכרישה ומלכי בית הכרוב ומלכי בית הכרובית ומלכי בית הברוקולי ומלכי בית הסלק ומלכי בית הגזר ומלכי בית הצנון ומלכי בית הלפת ומלכי בית התפוח אדמה ומלכי בית הבטטה ומלכי בית הקסבה ומלכי בית הטפיוקה ומלכי בית הבמיה ומלכי בית הפלפל ומלכי בית החריף ומלכי בית המתוק ומלכי בית הבינוני ומלכי בית הקל ומלכי בית הכבד ומלכי בית הקשה ומלכי בית הרך ומלכי בית הנוזלי ומלכי בית המוצק ומלכי בית הגזי

પ્રાપ્ત કરવા અર્થે તેમણે ઘણા પ્રયત્નો કર્યા. તેમણે પોતાની પુત્રી, ભત્રીજી, ભાણેજ
અને ભત્રીજાને ઘણા સારા કેળવણીકાર બનાવ્યા. તેમણે પોતાની પુત્રી ઉમા અને
ભત્રીજી ઇન્દુમતી

ઉપરોક્ત ગામોમાં ખેતીની જમીનો ઉપરાંત ઘણી જમીનો ખરાબા તરીકે પણ છે. જે પૈકી કેટલીક જમીનો ગામ નમૂના નં. ૮ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૭ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૬ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૫ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૪ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૩ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૨ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૦ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૦ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૧ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૨ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૩ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૪ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૫ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૬ મુજબ ગામ નમૂના નં. ૧૭ મુજબ ગામ નમૂના નં.

ગયા. ત્યારે ઉપરોક્ત ઉપાધ્યાયજી મહારાજ તે સમયે ત્યાં જ વિદ્યમાન હતા. તેમણે પણ તે સાંભળ્યું. તેમણે વિચાર્યું કે આ તો ઘણું જ ખોટું થયું. આ તો ઉત્સૂત્ર પ્રરૂપણા થઈ. આ તો ઘણું જ ખોટું થયું. આ તો ઘણું જ ખોટું થયું. આ તો ઘણું જ ખોટું થયું

ועיין לקמן סימן ס"ה סעיף ל"ג. והנה כתבו האחרונים
דמה שכתב הרמ"א דאם נתן לו בשבת אין צריך לחזור
ולתת לו במוצאי שבת הוא דוקא כשנתן לו בשבת
בתחלת היום קודם שיתפלל שחרית דאז אין לו
לחוש שמא לא יהיה לו מה לאכול כל היום
ולכן אין צריך לחזור ולתת לו במוצאי שבת
אבל אם נתן לו בסוף היום אחר שהתפלל
שחרית ואכל סעודתו ואין לו מה לאכול
בסעודה שלישית צריך לחזור ולתת לו במוצאי
שבת. ואם נתן לו בשבת בין השמשות
אפילו אם יש לו מה לאכול בסעודה שלישית
צריך לחזור ולתת לו במוצאי שבת. ואם
נתן לו במוצאי שבת אפילו אם אין לו
מה לאכול בסעודה שלישית אין צריך
לחזור ולתת לו. ואם נתן לו בשבת
בין השמשות ואין לו מה לאכול בסעודה
שלישית ולא נזכר עד אחר שבת
אין צריך לחזור ולתת לו. ואם נתן
לו בשבת בין השמשות ויש לו מה
לאכול בסעודה שלישית ונזכר אחר
שבת שלא היה לו מה לאכול בסעודה
שלישית אין צריך לחזור ולתת לו.
ואם נתן לו בשבת בין השמשות
ויש לו מה לאכול בסעודה שלישית
ונזכר אחר שבת שלא היה לו מה
לאכול בסעודה שלישית אין צריך
לחזור ולתת לו. ואם נתן לו בשבת
בין השמשות ויש לו מה לאכול
בסעודה שלישית ונזכר אחר שבת
שלא היה לו מה לאכול בסעודה
שלישית אין צריך לחזור ולתת לו.

પણ મરણ બાબત અમારા ઉપરી તરફ અમો ચોક્કસ ખબર લખી જણાવીશું ત્યારે તમારે ત્યાં ખાતરી કરવા

ઉપરોક્ત ગ્રંથોનું ચોક્કસ પ્રમાણ કેટલું હોવું જોઈએ તે બાબત ગ્રંથકારોમાં મતભેદ જોવામાં આવે છે. કોઈ ગ્રંથકારે ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી રાખવાનું સૂચવ્યું છે તો કોઈ ગ્રંથકારે ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે રાખવાનું સૂચવ્યું છે. આ બાબતમાં ગ્રંથકારોમાં જે મતભેદ જોવામાં આવે છે તેનું કારણ તેમણે પોતપોતાના સમયમાં જોયેલી પરિસ્થિતિ જ હોવી જોઈએ. ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ જોયું હશે કે ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે હોવાથી વિદ્યાર્થીઓનો સમય ઘણો બગડે છે. તેમને ગ્રંથોનું પારાયણ કરવામાં જ ઘણો સમય ગાળવો પડે છે. તેથી તેમને પોતાના વિષયનું ઊંડું જ્ઞાન મેળવવાનો સમય મળતો નથી. આથી તેમણે ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી રાખવાનું સૂચવ્યું હશે. ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ જોયું હશે કે ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી હોવાથી વિદ્યાર્થીઓને પોતાના વિષયનું ઊંડું જ્ઞાન મેળવવાની તક મળતી નથી. આથી તેમણે ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે રાખવાનું સૂચવ્યું હશે. આમ ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ વિદ્યાર્થીઓના સમયનો વિચાર કર્યો છે, જ્યારે ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ વિદ્યાર્થીઓના જ્ઞાનનો વિચાર કર્યો છે. આમ બંને પ્રકારના ગ્રંથકારોનો હેતુ વિદ્યાર્થીઓનું હિત સાધવાનો જ છે. તેથી તેમના મતભેદમાં કોઈ વિરોધ નથી. ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ જોયું હશે કે ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે હોવાથી વિદ્યાર્થીઓનો સમય ઘણો બગડે છે. તેમને ગ્રંથોનું પારાયણ કરવામાં જ ઘણો સમય ગાળવો પડે છે. તેથી તેમને પોતાના વિષયનું ઊંડું જ્ઞાન મેળવવાનો સમય મળતો નથી. આથી તેમણે ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી રાખવાનું સૂચવ્યું હશે. ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ જોયું હશે કે ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી હોવાથી વિદ્યાર્થીઓને પોતાના વિષયનું ઊંડું જ્ઞાન મેળવવાની તક મળતી નથી. આથી તેમણે ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે રાખવાનું સૂચવ્યું હશે. આમ ગ્રંથોની સંખ્યા ઓછી રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ વિદ્યાર્થીઓના સમયનો વિચાર કર્યો છે, જ્યારે ગ્રંથોની સંખ્યા વધારે રાખવાનું સૂચવનાર ગ્રંથકારોએ વિદ્યાર્થીઓના જ્ઞાનનો વિચાર કર્યો છે. આમ બંને પ્રકારના ગ્રંથકારોનો હેતુ વિદ્યાર્થીઓનું હિત સાધવાનો જ છે. તેથી તેમના મતભેદમાં કોઈ વિરોધ નથી.

ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, אין לו כלום, שהרי הוא מודה שהשטר הראשון נפרע, ואין לו עליו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום.

ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום.

ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שאין בו יותר מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום. ואם הוא מחזיק בשטר אחר שיש בו פחות מן הראשון, הרי זה נפרע מן הראשון, ואין לו כלום.

ત્યારે તેમણે કહ્યું કે તમે જે કાંઈ કરવા ધારો છો તે કરો. પણ તમારે મારા પુત્રને
ઉપાડી જવો પડશે. તમારા પુત્રને ઉપાડી જવાની મારી ઇચ્છા નથી. તમારા પુત્રને
ઉપાડી જવાની મારી ઇચ્છા નથી. તમારા પુત્રને ઉપાડી જવાની મારી ઇચ્છા નથી.
તમારા પુત્રને ઉપાડી જવાની મારી ઇચ્છા નથી. તમારા પુત્રને ઉપાડી જવાની મારી
ઇચ્છા નથી

ચિંતન : જે અમે તમારા વિશ્વાસના ઘાટીલા કાર્ય તથા તમારા પ્રેમના શ્રમયુક્ત સેવા તથા આપણા પ્રભુ ઈસુ ખ્રિસ્તમાં તમારી આશાની ધીરજ નિરંતર આપણા પિતા ઈશ્વરની આગળ યાદ કરીએ છીએ. હે ઈશ્વરના પ્રિય ભાઈઓ, અમે તમારી પસંદગી જાણીએ છીએ. કેમ કે અમારું સુવાર્તા પ્રચારકાર્ય તમારી પાસે માત્ર વચનથી જ નહિ પણ સામર્થ્યથી તથા પવિત્ર આત્મામાં તથા પૂરી ખાતરીથી પ્રગટ થયું હતું. તમારી પાસે અમે તમારે માટે કેવા થયા તે તમે જાણો છો. તમે અમારું અનુકરણ કરનારા તથા પ્રભુના થયા. તમે ઘણા વિકટ સંજોગોમાં પવિત્ર આત્માના આનંદથી વચન સ્વીકાર્યું. એ રીતે તમે માકદોનિયા તથા અખાયાના સર્વ વિશ્વાસીઓ માટે નમૂનારૂપ થયા. કેમ કે પ્રભુનું વચન તમારામાંથી માકદોનિયા તથા અખાયામાં ગાજી ઊઠ્યું એટલું જ નહિ પણ તમારો ઈશ્વર પરનો વિશ્વાસ સર્વ જગ્યાએ પ્રસિદ્ધ થયો છે. તેથી અમારે કંઈ કહેવાની જરૂર નથી. કેમ કે તેઓ પોતે અમારા વિષે જાહેર કરે છે કે તમારી પાસે અમારું આગમન કેવું થયું હતું, અને તમે મૂર્તિઓ છોડીને જીવતા તથા સાચા ઈશ્વરની સેવા કરવા તથા તેમના પુત્રની, એટલે જેમને ઈશ્વરે મૃતકોમાંથી ઉઠાડ્યા તે ઈસુની, જે આપણને આવનારા કોપથી બચાવે છે તેની રાહ જોવા ઈશ્વર તરફ કેવી રીતે ફર્યા. કેમ કે ભાઈઓ, તમે પોતે જાણો છો કે તમારી પાસે અમારું આગમન નિષ્ફળ થયું નહોતું. પણ અગાઉ અમે ફિલિપ્પીમાં દુઃખ સહન કર્યું હતું અને અપમાનિત થયા હતા, એ તમે જાણો છો. તોપણ ઈશ્વરની મદદથી અમે તમારી પાસે ઈશ્વરની સુવાર્તા મોટા વિરોધ વચ્ચે પણ હિંમતથી પ્રગટ કરી. કેમ કે અમારું ઉપદેશકાર્ય ભૂલ કે અશુદ્ધતા કે કપટથી થયું નહોતું. પણ જેમ ઈશ્વરે અમારી પરીક્ષા કરીને અમને સુવાર્તા સોંપવાને યોગ્ય ઠરાવ્યા છે તેમ અમે બોલીએ છીએ. માણસોને નહિ પણ ઈશ્વરને જે પ્રસન્ન કરે છે તેમ. કેમ કે તમે જાણો છો કે અમે કદી ખુશામતનો ઉપયોગ કર્યો નથી. અને ઈશ્વર સાક્ષી છે કે અમે કદી લોભ રાખ્યો નથી. અમે માણસો પાસેથી માન મેળવવા પણ તમારી પાસેથી કે બીજાઓ પાસેથી પણ મેળવવા પ્રયત્ન કર્યો નથી. ખ્રિસ્તના પ્રેરિતો તરીકે અમે તમારા પર બોજારૂપ થઈ શકતા હતા, તોપણ અમે તમારી વચ્ચે બાળકો જેવા કોમળ થયા. જેમ કોઈ માતા પોતાનાં બાળકોનું પોષણ કરે તેમ અમે તમારા પ્રત્યે પ્રેમ રાખ્યો હોવાથી ઈશ્વરની સુવાર્તા જ નહિ પણ અમારા પોતાના જીવ પણ તમને આપવા તૈયાર હતા. કેમ કે ભાઈઓ, તમે અમારા શ્રમ તથા કષ્ટ યાદ રાખો છો કે અમે તમારામાંના કોઈ પર બોજારૂપ ન થઈએ માટે રાતદિવસ કામ કરતા હતા, અને તમે વિશ્વાસ કરનારા પ્રત્યે અમે કેવા પવિત્ર, ન્યાયી અને નિર્દોષ રીતે વર્ત્યા તે તમે સાક્ષી છો. તમે જાણો છો કે અમે તમારામાંના દરેક પિતા પોતાનાં બાળકો પ્રત્યે જેમ વર્તે છે તેમ અમે તમારામાંના દરેક પ્રત્યે વર્ત્યા. અમે તમને ઉત્તેજન આપ્યું, દિલાસો આપ્યો અને આગ્રહ કર્યો કે તમે ઈશ્વરને યોગ્ય રીતે ચાલો, જે તમને પોતાના રાજ્ય અને મહિમામાં તેડે છે. આ કારણથી અમે પણ ઈશ્વરનો નિરંતર આભાર માનીએ છીએ કે તમે ઈશ્વરનું વચન અમારી પાસેથી સાંભળ્યું ત્યારે તમે તે માણસોનું વચન નહિ પણ ઈશ્વરનું વચન છે એવું સ્વીકાર્યું. અને તે ખરેખર ઈશ્વરનું વચન છે. તે વચન વિશ્વાસ કરનારા તમારામાં કાર્ય કરે છે. કેમ કે ભાઈઓ, તમે યહૂદિયામાંની ખ્રિસ્ત ઈસુમાંની ઈશ્વરની મંડળીઓનું અનુકરણ કરનારા થયા. કેમ કે તમે તમારા પોતાના દેશીઓ પાસેથી એ જ દુઃખ સહન કર્યું જે તેઓએ યહૂદિઓ પાસેથી સહન કર્યું હતું. યહૂદિઓએ પ્રભુ ઈસુને તથા પ્રબોધકોને મારી નાખ્યા અને અમને પણ સતાવ્યા. તેઓ ઈશ્વરને પ્રસન્ન કરતા નથી અને સર્વ માણસોના વિરોધી છે. તેઓ અમને બિનયહૂદિઓને ઉદ્ધાર પામવા માટે સુવાર્તા કહેતા અટકાવે છે. એ રીતે તેઓ પોતાનાં પાપોનો ઘડો ભરે છે. પણ તેઓ પર છેવટે ઈશ્વરનો કોપ આવ્યો છે.

ਦੇਵਨਾਗਰੀ ਲਿਪੀ ਦਾ ਪ੍ਰਚਾਰ ਅਤੇ ਪ੍ਰਸਾਰ ਕਰਨ ਵਾਲੀ ਸੰਸਥਾ ਨਾਗਰੀ ਪ੍ਰਚਾਰਿਣੀ ਸਭਾ ਦੀ ਸਥਾਪਨਾ ਸੰਨ
ਸੰਨ ਵਿਚ ਹੋਈ ਸੀ। ਇਸ ਸਭਾ ਦੇ ਉਦੇਸ਼ ਦੇਵਨਾਗਰੀ ਲਿਪੀ ਦੇ ਪ੍ਰਚਾਰ ਤੋਂ ਇਲਾਵਾ ਹਿੰਦੀ ਭਾਸ਼ਾ ਦੇ
ਪ੍ਰਚਾਰ ਅਤੇ ਪ੍ਰਸਾਰ ਦੇ ਨਾਲ ਨਾਲ ਹਿੰਦੀ ਸਾਹਿਤ ਦੀ ਸ੍ਰਿਸ਼ਟੀ ਕਰਨਾ ਵੀ ਸੀ। ਸਭਾ ਦੇ ਪ੍ਰਥਮ ਪ੍ਰਧਾਨ
ਸ੍ਰੀ ਪੁਰਸ਼ੋਤਮ ਦਾਸ ਟੰਡਨ ਸਨ। ਸਭਾ ਦੇ ਪ੍ਰਥਮ ਮੰਤਰੀ ਸ੍ਰੀ ਸ਼ਿਵ ਪ੍ਰਸਾਦ ਗੁਪਤ ਸਨ। ਸਭਾ ਦੇ ਪ੍ਰਥਮ
ਸਭਾਪਤੀ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮ ਨਰੇਸ਼ ਤ੍ਰਿਪਾਠੀ ਸਨ। ਸਭਾ ਦੇ ਪ੍ਰਥਮ ਕੋਸ਼ਾਧਿਕਾਰੀ ਸ੍ਰੀ ਸ਼ਿਵ ਪੂਜਨ ਸਹਾਇ ਸਨ।
ਸਭਾ ਦੇ ਪ੍ਰਥਮ ਪ੍ਰਕਾਸ਼ਨ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮ ਨਰੇਸ਼ ਤ੍ਰਿਪਾਠੀ ਦੀ ਪੁਸਤਕ 'ਪਥਿਕ' ਅਤੇ ਸ੍ਰੀ ਸ਼ਿਵ ਪੂਜਨ ਸਹਾਇ
ਦੀ ਪੁਸਤਕ 'ਦੇਹਾਤੀ ਦੁਨੀਆ' ਸਨ। ਸਭਾ ਦੇ ਪ੍ਰਥਮ ਸਭਾ ਭਵਨ ਦਾ ਨੀਂਹ ਪੱਥਰ ਸੰਨ ਵਿਚ ਰੱਖਿਆ ਗਿਆ
ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਵਿਚ ਸ੍ਰੀ ਪੁਰਸ਼ੋਤਮ ਦਾਸ ਟੰਡਨ ਦਾ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਯੋਗਦਾਨ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ
ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਲਈ ਸ੍ਰੀ ਟੰਡਨ ਨੇ ਆਪਣੀ ਪਤਨੀ ਦੇ ਗਹਿਣੇ ਵੇਚ ਕੇ ਧਨ ਇਕੱਠਾ ਕੀਤਾ ਸੀ। ਸਭਾ ਭਵਨ

LIBRARY of the Jewish Theological Seminary of America

ספר תורה שלם כתוב על קלף מעור פרה אדומה, ומהודר מאוד בכתיבתו ובקישוטיו. הכתיבה בכתב אשכנזי מרובע, בדיו שחור עמוק ומבריק, על שורות מוקפדות ומיושרות היטב. הספר כולל את חמשת חומשי תורה, מבראשית ועד לסוף דברים, ונכתב בידי סופר מומחה ומיומן. הקלפים עובו בקפידה רבה, ועורם חלק ועדין, ללא חורים או פגמים ניכרים. בכל עמוד נשמרו בדיוק מספר השורות הקבוע, ובסוף כל פרשה נכתבו הסימנים המקובלים. הספר נמצא בשלמות כמעט מלאה, ורק מעט מן הדיו נשר בקצוות כמה דפים.

הכריכה המקורית של הספר נעלמה, ובמקומה נמצאת כריכה חדשה מעץ מצופה בבד כחול כהה. על הכריכה מוטבעת בזהב כתובת הספר: "ספר תורה קדוש". בראש הספר נמצאת רשימה של שמות הקהילות והתורמים שתרמו לכתיבתו, ובסוף הספר נרשמו שמות הסופרים והמגיהים. בשולי כמה דפים נמצאו הערות קצרות בכתב יד מאוחר יותר, ככל הנראה של בעלי הספר הראשונים.

הספר נכתב בשנת תקנ"ב לפי הקהילה, ונמסר לשמירה בבית הכנסת הגדול של העיר. במשך השנים עבר הספר מספר קהילות, ובכל אחת מהן נוספו עליו הגהות ותיקונים קטנים. בשנת תרפ"ז הוא הובא לבית הכנסת הנוכחי, ומאז הוא נשמר בארון הקודש בכל שבת וחג. בשנת תשי"ב נערכה בו בדיקה יסודית, ונמצא שהוא במצב טוב מאוד, למרות שנים רבות של שימוש.

בשנת תשכ"ה נשלח הספר לבדיקה אצל סופר מומחה, והוא נמצא כשר לשימוש. בשנת תשל"ג נעשה בו תיקון קל בעמוד הראשון, שבו נפגם הקלף בפינה. בשנת תשמ"ט נערכה בו בדיקה נוספת, ונמצא שהוא במצב טוב מאוד, למרות שנים רבות של שימוש. בשנת תשנ"ד נשלח הספר לבדיקה אצל סופר מומחה, והוא נמצא כשר לשימוש. בשנת תשע"ב נעשה בו תיקון קל בעמוד הראשון, שבו נפגם הקלף בפינה.

ابتدا ولادت ایشان در سنه ۱۰۲۵ هجری در شهر بیجاپور بوده پدرشان ابراهیم عادل شاه ثانی
از حکمرانان بیجاپور دکن بود، مادرشان تاج سلطان نام دختر راجه رام راو از راجپوتان
گوالیار بود. ابراهیم عادل شاه ثانی در سنه ۱۰۲۷ هجری در سن ۴۸ سالگی وفات یافت
و پسر او محمد عادل شاه در سن ۹ سالگی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۳۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۴۵ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۴۶ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۴۸ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۰۴۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۵۰ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۵۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۵۲ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۵۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۵۴ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۵۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۵۶ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۰۵۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۵۸ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۵۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۶۰ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۶۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۶۲ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۶۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۶۴ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۰۶۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۶۶ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۶۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۶۸ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۶۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۷۰ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۷۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۷۲ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۰۷۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۷۴ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۷۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۷۶ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۷۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۷۸ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۷۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۸۰ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۰۸۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۸۲ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۸۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۸۴ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۸۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۸۶ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۸۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۸۸ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۰۸۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۹۰ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۹۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۹۲ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۹۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۹۴ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۹۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۹۶ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۰۹۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۰۹۸ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۰۹۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۰۰ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۰۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۰۲ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۰۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۰۴ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۰۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۰۶ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۰۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۰۸ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۰۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۱۰ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۱۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۱۲ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۱۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۱۴ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۱۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۱۶ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۱۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۱۸ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۱۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۲۰ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۲۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۲۲ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۲۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۲۴ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۲۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۲۶ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۲۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۲۸ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۲۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۳۰ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۳۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۳۲ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۳۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۳۴ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۳۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۳۶ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۳۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۳۸ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۳۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۴۰ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۴۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۴۲ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۴۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۴۴ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۴۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۴۶ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۴۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۴۸ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۴۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۵۰ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۵۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۵۲ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۵۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۵۴ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۵۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۵۶ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۵۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۵۸ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۵۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۶۰ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۶۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۶۲ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۶۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۶۴ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۶۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۶۶ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۶۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۶۸ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۶۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۷۰ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۷۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۷۲ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۷۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۷۴ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۷۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۷۶ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۷۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۷۸ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۷۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۸۰ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۸۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۸۲ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۸۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۸۴ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۸۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۸۶ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۸۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۸۸ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۸۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۹۰ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۹۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۹۲ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۱۹۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۹۴ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۹۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۹۶ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۹۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۱۹۸ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۱۹۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۰۰ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۲۰۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۰۲ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۰۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۰۴ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۰۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۰۶ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۰۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۰۸ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۲۰۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۱۰ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۱۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۱۲ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۱۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۱۴ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۱۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۱۶ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۲۱۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۱۸ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۱۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۲۰ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۲۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۲۲ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۲۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۲۴ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۲۲۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۲۶ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۲۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۲۸ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۲۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۳۰ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۳۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۳۲ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۲۳۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۳۴ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۳۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۳۶ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۳۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۳۸ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۳۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۴۰ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۲۴۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۴۲ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۴۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۴۴ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۴۵ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۴۶ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۴۷ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. علی عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۴۸ هجری علی عادل شاه
درگذشت و پسر او سکندر عادل شاه بر تخت نشست. در سنه ۱۲۴۹ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. سکندر عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۵۰ هجری سکندر عادل شاه
درگذشت و پسر او ابراهیم عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۵۱ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. ابراهیم عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۵۲ هجری ابراهیم عادل شاه
درگذشت و پسر او محمد عادل شاه ثانی بر تخت نشست. در سنه ۱۲۵۳ هجری
شاهجهان پادشاه لشکری به دکن فرستاد و بیجاپور را محاصره کرد. محمد عادل شاه
ناچار شد و پیشکش داد و صلح کرد. در سنه ۱۲۵۴ هجری محمد عادل شاه
درگذشت و پسر او علی عادل

ઘણા દિવસો થઈ ગયા તો પણ તેનો પત્તો મળ્યો નહિ. ત્યારે તેના મિત્રોએ તેની ઘણી તપાસ કરી

ਦਾਰਿਕ ਅਰੁਣ ਚਰਿਤ ਦੇਸਾ। ਮਾਰਿ ਦਾਰਿਕਹਿ ਤੇ ਮਾ ਸਰ ਤੁਮ ਸੁਤ ਸਰਿ ਦਾਰਿਕ ਦੇ ਮਾਰਿਸ ਮਾਰਿ ਮਾਰਿ
ਪੁਰਿ ਸਰਿ ਮਾਰਿ ਮਾਰਿਸ ਦੇਸ ਮਾਰਿ ਮਾਰਿ ਮਾਰਿ

દક્ષિણ દિશાના જાણીતા કોઈ કિલ્લાના ઘેરા સમયે ગઢની ઉપર ચારે બાજુ ફરતી ખાસ જગ્યા. આમાં ઘણી વાર ઘોડેસવારો ફરતા હોય છે. ઘોડાઓ માટે પણ આ જગ્યા ઉપયોગી થાય છે. ઘોડાઓ માટે ઘાસ અને પાણી પણ ત્યાં રાખવામાં આવે

ગામ ઉપર ચાલતા હોય તે ઉપરથી પોતે પોતાના ગામના ઉપરોક્ત પ્રકારના હક્કો ગુમાવી બેસે છે. આ પ્રમાણે ગામ ઉપરના હક્કો ગુમાવી બેસવાથી ગામના પાટીલ ઉપર જે જવાબદારી રહે છે તે પણ તે ગુમાવી બેસે છે. પાટીલ ગામનો મુખ્ય અધિકારી હોવાથી ગામના ઉપરી અધિકારીઓ સાથે તેને વારંવાર સંબંધ રાખવો પડે છે. ગામમાં કોઈ ગુનો થાય તો તેની તપાસ કરવાની જવાબદારી પણ પાટીલ ઉપર રહ

ઉપરના જે પ્રમાણે ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૨. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૩. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૪. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૫. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૬. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૭. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૮. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૯. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

૧૦. ઉપરોક્ત ઠરાવ કરવામાં આવ્યો હોય તો તે પ્રમાણે ઠરાવ કરવામાં આવે છે.

ધર્મ

ધર્મ એટલે શું? ધર્મ એટલે કોઈ ચોક્કસ વાડો કે ચોક્કસ પ્રકારની ક્રિયાઓ કે ચોક્કસ પ્રકારનો વેશ કે ચોક્કસ પ્રકારની ભાષા કે ચોક્કસ પ્રકારનું સાહિત્ય કે ચોક્કસ પ્રકારનું સંગીત કે ચોક્કસ પ્રકારનું સ્થાપત્ય કે ચોક્કસ પ્રકારનું શિલ્પ કે ચોક્કસ પ્રકારનું ચિત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું નૃત્ય કે ચોક્કસ પ્રકારનું નાટક કે ચોક્કસ પ્રકારનું કાવ્ય કે ચોક્કસ પ્રકારની કથા કે ચોક્કસ પ્રકારનું તત્ત્વજ્ઞાન કે ચોક્કસ પ્રકારનું વિજ્ઞાન કે ચોક્કસ પ્રકારનું ગણિત કે ચોક્કસ પ્રકારનું ખગોળશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું ભૂગોળ કે ચોક્કસ પ્રકારનું ઇતિહાસ કે ચોક્કસ પ્રકારનું અર્થશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું રાજકારણ કે ચોક્કસ પ્રકારનું સમાજશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું મનોવિજ્ઞાન કે ચોક્કસ પ્રકારનું શિક્ષણ કે ચોક્કસ પ્રકારનું ચિકિત્સાશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું ન્યાયશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું વ્યાકરણ કે ચોક્કસ પ્રકારનું છંદશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું અલંકારશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું રસશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું કામશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું અર્થશાસ્ત્ર કે ચોક્કસ પ્રકારનું રાજનીતિશાસ્ત્ર

03666

Jewish Theological Seminary of America
LIBRARY

הקדמת המחבר